© rasailojaraid.com

ترین شکایت کے درمیان ایسا توازن نظر آتا ہے کہ کم ہی کسی اور جگہ دیکھنے میں آسکتا ہے۔

ہمیں فاضل مرتب کی اس روش سے اختلاف ہے کہ وہ اکثر اُن مقامات کو جہاں مرحوم نے اپنے معاصرین پر آزادانہ تنقید کی ہے یا تو حذف کرجاتے ہیں، یا نام چھپا دیتے ہیں۔ ایڈٹ کرنیوالی کی یہ روش تاریخ پر ظلم ہے۔ دو ڈھائی سو برس بعد ہندوستان کے موجودہ دور کی تاریخ کے لیے اگر کوئی مورخ اس دستاویز سے کام لینا چاہیگا تو ہم اندازہ نہیں کرسکتے کہ اسکا کتنا قیمتی وقت اُنہی چیزوں کی تلاش میں ضائع ہوگا جنکو آج بالکل فضول سمجھ کر اس آسانی سے ساقط کردیا گیا ہے۔ ہمارے نزدیک صرف یہی نہیں کہ اشخاص کے متعلق مرحوم کے خیالات کو جوں کا توں باقی رہنے دینا چاہیے تھا، بلکہ جہاں مرحوم نے خود نام حذف کردیے ہیں، یا کسی واقعہ کو اشاروں کنایوں میں بیان کیا ہے وہاں مرتب کو مفصل نوٹ دیکر آئندہ کے طالب علم کے لیے ان مقامات کے سمجھنے میں آسانی پیدا کردینی چاہیے تھی۔ ایسے معاملات میں علمی خدمت کرنے والوں کو اپنے معاصرین کی بے جا مروت، یا چھوٹی چھوٹی وقتی مصلحتوں سے اتنا متاثر نہ ہونا چاہیے کہ مستقبل کے عظیم تر علمی فوائد کے ادراک سے انکی نگاہ قاصر رہ جائے۔

رگبی کی زندگی ضخامت ۲۴۰ صفحات۔ قیمت عہ۔ مکتبۂ جامعہ۔ دہلی۔

یہ ایک دلچسپ انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ ہے جس میں رگبی کے پبلک سکول کا ایک سابق طالبعلم اپنے مدرسہ کے حالات ایک افسانے کی صورت میں پیش کرتا ہے، اور اُن اصولوں کی تشریح کرتا ہے جن پر اس مدرسہ کی تعلیم و تربیت مبنی ہے۔ ہمکو اگر اپنے نظام تعلیم کی تعمیر جدید کبھی کرنی ہے تو ہمارے لیے ناگزیر ہے کہ دنیا کے جدید تعلیمی نظریات اور عملی تجربات سے بھی ضرور واقفیت بہم پہنچائیں۔ گو ان میں سے کسی کی بھی ساری چیزیں جوں کی توں لینے کے قابل نہیں ہیں، مگر کسی کا مطالعہ فائدے سے خالی نہیں۔ اس لحاظ سے امور تعلیمی کے متعلق مکتبۂ جامعہ جو معلومات اردو میں شائع کررہا ہے وہ یقیناً قابل قدر ہیں۔

جوہر عبدالحق نمبر انجمن اتحاد جامعۂ ملیہ، دہلی۔ قیمت عہ۔ رسالہ جوہر کا یہ خاص نمبر جامعہ ملیہ کے طلبہ نے مشہور خادم اردو ملکہ فنا فی الاردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب کی ستروں سالگرہ کے موقع پر شائع کیا ہے۔ جناب موصوف کے حالات، خدمات اور علمی کاموں کے متعلق معلومات کا اچھا ذخیرہ جمع ہے مگر بہتر ہو کہ ہمارے لٹریچر سے اب قصیدہ نگاری کا عنصر خارج ہی کردیا جائے۔ آج جو مبالغے ہم کرتے ہیں آئندہ نسلوں کے لیے وہ تاریخی غلط فہمیوں کے موجب ہوں گے۔

© rasailojaraid.com